UNIVERSITY OF GUJRAT
A WORLD CLASS UNIVERSITY

(M.A/M.Sc Part-I)

(Islamic Studies) عربی زبان وادب

Roll No: ____________
in words: ____________

Cutting, Overwriting, Erasing, Fluid painting and use of Lead Pencil will earn no marks. Write answer of the Question No.1 and 2 on this sheet and handover it to the supervisory staff of examination within first 35 minutes.

Sign of Supdent.

Time Allowed: 35 Minutes ***(OBJECTIVE PART)*** معروضی طرز ***Max. Marks: 32***

ا۔ ا) مندرجہ ذیل میں سے درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ *1x4*

i) سَلَّة کا معنی ہے۔

ا) تھوکدان ب) بالٹی ج) ٹوکری د) گھڑی

ii) طَائِر کی جمع ہے۔

ا) اَطْوَار ب) طَائِرَات ج) طُيُوْر د) طَيَرَان

iii) باب تَفَعُّل کی اہم خصوصیت ہے۔

ا) تعدیہ ب) تکلف ج) طلب مآخذ د) مبالغہ

iv) "اَغْلِقْ" جملہ ہے۔

ا) اسمیہ ب) فعل نہی ج) فعل امر د) فعلیہ

ب) درست یا غلط کی نشاندہی دائرہ لگا کر کیجیے: *1x8*

i) اَفْتَح سے فَاتِحٌ اسم فاعل کہلاتا ہے۔ صحیح / غلط

ii) "عِدْ" فعل امر ہے۔ وَعَدَ يَعِدُ وعدًا سے صحیح / غلط

iii) حَدِيْقَةٌ جَمِيْلَةٌ مرکب توصیفی ہے۔ صحیح / غلط

iv) سیدنا زکریاؑ نے حضرت مریمؑ کی پرورش کی۔ صحیح / غلط

v) ہارون علیہ السلام کا تعلق کنعان سے تھا۔ صحیح / غلط

vi) طور سینین سے صحرائے سینا مراد ہے۔ صحیح / غلط

vii) پہلی وحی کے موقع پر ورقہ بن نوفل نے حضورؐ کو تسلی دی۔ صحیح / غلط

viii) مرکب اضافی کا پہلا جز و معرفہ ہوتا ہے۔ صحیح / غلط

ج) خالی جگہ پُر کریں۔ *1x4*

i) مفعول مطلق اپنے ہی فعل کا ____________ ہوتا ہے۔

ii) قرآن جس رات نازل ہوا وہ ____________ رمضان المبارک جمعہ کی رات تھی۔

iii) ____________ سے یہودی نصارٰی مراد ہیں۔

iv) اِنْهَدَمَ ____________ مُنْهَدِم

(Continued Overleaf)

۲۔ درج ذیل کے مختصر جوابات تحریر کریں۔ جو دو سطروں سے زیادہ نہ ہو۔ 2x8

(i ترجمہ کیجیے: نحن نَتَعَلّمُ الْعَرَبِيَة بِطَرِيْقَةٍ جَيّدَ ةٍجَدِيْدَةٍ وَ نَشْعُرُ بِتقَدُّمٍ سَرِيْعٍ وَنَجاحٍ كَبِيْر.

(ii یہودیوں نے حضرت سلیمانؑ پر کیا الزامات لگائے تھے؟

(iii ''پوری جنس کی نفی کرنے والے لا کی خبر ہمیشہ مرفوع ہوتی ہے۔'' کم از کم دو مثالوں کی مدد سے ثابت کریں۔

(iv مفعول بِہٖ کی تعریف کریں اور ایک مثال بھی دیں۔

(v درج ذیل جملوں کو درست کر کے دوبارہ لکھیں: (a حَضَرَ التلاميذُاِلَّا زَيْدُ (b لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلَامٌ

(vi ''التکاثر'' کے مفہوم کی وضاحت کریں۔

(vii ریاء سے کیا مراد ہے؟

(viii ترجمہ کیجیے: ''وَلَاتَنْقُصُواالْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنّى اَرٰكُمْ بِخَيْرٍ وَاِنّى اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ.''

Total Marks: 68 + 32= 100
Pass Marks: 40%

UNIVERSITY OF GUJRAT
A WORLD CLASS UNIVERSITY

(M.A/M.Sc Part-I)

(Islamic Studies) عربی زبان وادب

Roll No: ____________

Time Allowed : 2:25 hrs
Max. Marks : 68

درج ذیل سوالات میں سے چار کے جوابات مطلوب ہیں۔ ہر سوال کے 17 نمبرز ہیں۔

حصہ انشائی

۳۔ نواصب مضارع سے کیا مراد ہے؟ نواصب مضارع کون کون سے ہیں ہر ایک کے عمل کو مثالوں سے واضح کیجیے۔ 17

۴۔ مندرجہ ذیل عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے نیز خط کشیدہ الفاظ کی لغوی تشریح کیجیے: 17

صديقي يمشي في الحديقة.في الحديقة اشجار كبيرة و مقاعد نظيفة و ازهار جميلة وورودبديعة. صديقي يقطف وردة و يشم الوردة ويقول : رائحة الوردة طيبة جدًّا

۵۔ درج ذیل عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے نیز خط کشیدہ الفاظ کی لغوی تشریح کیجیے: 17

استيقظ كل يوم مع الفجر حول الساعة الخامسة و ابتدئ يومي بالوضوء و الصلاة وتلاوة القرآن ، وحول الساعة الخامسة ونصف اطالع في كتبي و استمرفي المطالعة الى الساعة الساعة و الدقيقة الخامسة و الخمسين.

۶۔ مندرجہ ذیل عبارت کا ترجمہ کیجیے اور خط کشیدہ الفاظ کی لغوی تشریح کیجیے: 17

واَمَّا يونس عليه السلام فَاِنَّهٗ ذَهَبَ فَرَكِبَ مع قوم في سفينةٍ، فَجَنَحَتْ بِهِمْ، وخافوا اَنْ يَغرَقُوْا فَاقْتَرَعُوْا على رجل يُلْقُوْنَه مِنْ بينهم يَتَخَفَّفُوْن مِنه فَوَقَعَتِ الْقُرْعَةُعلی يونس فَاَبَوْا اَنْ يُلْقُوْهُ،ثُمَّ اَعَاوَدَهَا فَوَقَعَتْ عليه اَيْضًا،فَاَبَوْا، ثُمَّ اَعَاوَدَهَا، فَوَقَعَتْ عليه ايضًا.

۷۔ مندرجہ ذیل عبارت کا ترجمہ کیجیے اور خط کشیدہ الفاظ کی لغوی تشریح کیجیے: 17

(فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ)اَیْ فَاَیُّ سَبَبٍ يَحْمِلُكَ اَيُّهَاالانسانُ عَلَى التكذيبِ بِالْجزاءِ على اَعْمَالِكَ بعد اَنْ تَظَاهَرَتْ لَدَيْكَ الْاَدِلَّةُ عَلٰى ذٰلِكَ، فَاِنَّ الَّذِى خَلَقَكَ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَيَّرَكَ بَشَرًاسَوِيًا قَادِرٌ عَلٰى اَنْ يَبْعَثَكَ وَيُحَاسِبَكَ فِى نَشْأَةٍ اُخْرٰى

۸۔ درج ذیل اشعار کا ترجمہ کیجیے: 8½ , 8½

الف)

مَا بَالُ عَيْنِكَ لَا تَنَامُ كَاَنَّمَا | كُحِلَتْ مَآقِيْهَا بِكُحْلِ الْاَرْمَدِ
جَزَعًا عَلَى الْمَهْدِیِّ اَصْبَحَ ثَاوِيًا | يَاخَيْرَ مَنْ وَطِیءَ الْحَصٰى لَا تَبْعَدِ
جَنْبِی يَقِيْكَ التُّرْبَ لَهْفِی لَيْتَنِی | غُيِّبْتُ قَبْلَكَ فِی بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ

ب)

يُنَادِيْهِمْ رَسُوْلُ اللهِ،لَمَّا | قَذَفْنَاهُمْ كَبَاكِبَ فِی الْقَلِيْبِ
اَلَمْ تَجِدُوْا حَدِيْثِی كَانَ حَقًّا | وَاَمْرُ اللهِ يَاْخُذُ بِالْقُلُوْبِ
فَمَا نَطَقُوا،وَلَوْنَطَقُوْالَقَالُوْا: | صَدَقْتَ وَكُنْتَ ذَارَأْیٍ مُصِيْبِ